



BACKGROUNDEERS
Press Information Bureau
Government of India

بھارت میں مصنوعی ذہانت تک سب کی رسائی

ملک گیر سطح پر مصنوعی ذہانت کے وسائل، صلاحیتوں اور جدید ٹیکنالوجی تک رسائی میں اضافہ

AI IN INDIA
FROM VISION TO IMPACT

اہم نکات

- 38,000 سے زائد جی پی یوز صرف 65 روپے فی گھنٹہ کے حساب سے دستیاب ہیں، جس سے کم لاگت پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) تک رسائی کو فروغ مل رہا ہے۔
- 5 جی نیٹ ورک ملک کے 99.9 فیصد اضلاع تک پہنچ چکا ہے، جو بھارت بھر میں توسیع پذیر مصنوعی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے کو تقویت فراہم کر رہا ہے۔
- اے آئی کوش مشترکہ قومی وسائل کے طور پر 7,500 سے زائد ڈیٹا سیٹس اور 273 ماڈلز فراہم کر رہا ہے۔

تعارف



सर्वजन हितस्य | सर्वजन सुखाय
WELFARE FOR ALL | HAPPINESS OF ALL

مصنوعی ذہانت (اے آئی) ہندوستان کے ترقیاتی سفر کا اہم ستون بن گیا ہے۔ یہ حکمرانی کو مضبوط کر رہا ہے، عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنا رہا ہے اور ایسے حل فراہم کر رہا ہے جو بڑے پیمانے پر شہریوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ ٹیکنالوجی نے ہمیشہ انسانی ترقی کو شکل دی ہے۔ بجلی نے روزمرہ کی زندگی اور کام کو بدل دیا۔ کمپیوٹر نے معلومات پر عمل کرنے کے طریقے کو تبدیل کر دیا۔ انٹرنیٹ نے سرحدوں کے پار لوگوں اور نظاموں کو جوڑا اور موبائل فون نے ٹیکنالوجی کو براہ راست شہریوں کے ہاتھ میں دے دیا۔ اے آئی ان بنیادوں پر استوار ہے اور اب زراعت، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، مینوفیکچرنگ، آب و ہوا کی تبدیلی کی کارروائی اور حکمرانی جیسے شعبوں کو تبدیل کرنے کے لیے انسانوں کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔ ہندوستان کے لیے، اے آئی

تک سبھی لوگوں کی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ان فوائد کو 2047 تک وکست بھارت کے وژن کے ساتھ وسیع پیمانے پر مشترک اور ہم آہنگ کیا جائے۔

اے آئی تک سبھی شہریوں کی رسائی کا انحصار کمپیوٹنگ پاور، ڈیٹا ریپوزیٹریز اور ماڈل ایکو سسٹم تک مساوی رسائی پر ہے، جو تیزی سے اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ ڈیجیٹل معیشت میں کون اختراع، مقابلہ اور موثر طریقے سے حکومت کر سکتا ہے۔ ہندوستان کا ترقی پر مرکوز نقطہ نظر اے آئی تک سبھی کی رسائی کو اپنی مصنوعی ذہانت کی حکمت عملی کے مرکز میں رکھتا ہے، جس سے تمام خطوں میں اسٹارٹ اپس، محققین، سرکاری اداروں اور اختراع کاروں کی شرکت ممکن ہوتی ہے۔

اس وژن کی بنیاد پر انڈیا-اے آئی اسپیکٹ سمٹ 2026 نئی دہلی کے بھارت منڈیم میں 16 سے 20 فروری 2026 تک منعقد ہو گا۔ عالمی خطہ جنوب میں منعقد ہونے والی پہلی عالمی اے آئی سمٹ کے طور پر، یہ عالمی رہنماؤں، پالیسی سازوں، ٹیکنالوجی کمپنیوں، اختراع کاروں اور ماہرین کو ایک ساتھ لائے گی تاکہ جامع ترقی، حکمرانی اور پائیدار ترقی کے لیے اے آئی کی تبدیلی کی صلاحیت کو ظاہر کیا جاسکے اور اس پر غور و خوض کیا جاسکے۔

اے آئی تک سبھی کی رسائی کیا ہے؟

اے آئی تک سبھی کی رسائی سے مراد مصنوعی ذہانت کو وسیع اور متنوع صارفین کے لیے قابل رسائی، سستی اور قابل استعمال بنانا ہے۔ یہ تیار شدہ اپیلی کیشنز تک رسائی سے بالاتر ہے۔ اس میں اے آئی کے بنیادی بلڈنگ بلاکس جیسے کمپیوٹنگ پاور، ڈیٹا سٹیٹس اور ماڈل ایکو نظام تک رسائی شامل ہے۔ جیسے جیسے یہ وسائل بڑے پیمانے پر دستیاب ہوتے جا رہے ہیں، افراد اور ادارے اس میں توسیع کر رہے ہیں جو وہ اے آئی کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔



جمہوریت معاشی مواقع کو وسیع کرنے کے بارے میں بھی ہے۔ اس رفتار کی عکاسی ہندوستان کی افرادی قوت میں ہوتی ہے، جس میں ٹیکنالوجی اور اے آئی ایکو نظام میں 60 لاکھ سے زیادہ لوگ کام کرتے ہیں۔ نیٹی آئیگ کی رپورٹ اے آئی برائے شمولیتی سماجی ترقی اکتوبر 2025 میں جاری کی گئی ہے جس میں اے آئی کی خدمات، بازاروں اور مالیاتی نظاموں تک رسائی کو وسیع کر کے ہندوستان کے 490 ملین غیر منظم کارکنوں کو بااختیار بنانے کی صلاحیت پر زور دیا گیا ہے۔ یہ نقطہ نظر ہندوستان کے قائم کردہ ڈیجیٹل فلسفے پر استوار ہے۔ یو پی آئی نے ڈیجیٹل ادا نیگیوں کو کھلا اور جامع بنایا۔ آدھار نے آبادی کے پیمانے پر ڈیجیٹل شناخت کو فعال کیا۔ مقامی 4 جی اور 5 جی اسٹیک نے تکنیکی خود کفالت کو مضبوط کیا۔ اے آئی اب اسی راستے پر چل رہا ہے، کھلے پن، قابل استطاعت اور قابل رسائی رہنمائی جدت کے ساتھ تاکہ ترقی معاشرے کو مجموعی طور پر ترقی دے سکے۔

عوامی اثرات کے لیے اے آئی اپیلی کیشنز تک سبھی کو رسائی فراہم کرنا

اے آئی صرف اس وقت قدر پیدا کرتا ہے جب یہ بڑے پیمانے پر لوگوں تک پہنچتا ہے۔ ہندوستان کا نقطہ نظر تمام شعبوں میں عملی تعیناتی پر مرکوز ہے تاکہ اے آئی روزمرہ کی زندگی اور عوامی خدمات کو بہتر بنائے۔ جس طرح انٹرنیٹ اور موبائل فون نے وسیع پیمانے پر استعمال کے ذریعے معاشرے کو

تبدیل کیا، اب اے آئی بھی اسی راستے پر گامزن ہے۔ استعمال میں آسان اور وسیع پیمانے پر قابل رسائی اپیلی کیشنز کو ترجیح دے کر، ہندوستان اس بات کو یقینی بنا رہا ہے کہ اے آئی جامع اور قابل پیمائش عوامی اثرات فراہم کرے۔

کلیدی شعبوں میں، اے آئی اپیلی کیشنز پہلے سے ہی اپنا اثر ڈال رہے ہیں۔ زراعت میں، اے آئی موسم کی پیش گوئی، کیڑوں کے خطرات کی نشاندہی، اور آبپاشی اور بوائی کے فیصلوں کی رہنمائی کر کے کسانوں کی مدد کرتا ہے۔ کسان ای دوست جیسے پلیٹ فارمز حکومتی اسکیموں تک رسائی کو آسان بناتے ہیں، جبکہ قومی کیڑوں کی نگرانی کا نظام اور فصلوں کی صحت کی نگرانی فصلوں کی حفاظت اور آمدنی کی حفاظت کو بہتر بنانے کے لیے سیٹلائٹ اور موسم کے ڈیٹا کا استعمال کرتے ہیں۔ صحت کی دیکھ بھال میں، اے آئی بیماری کی جلد پتہ لگانے کے قابل بناتا ہے، طبی امجز کا تجزیہ کرنے میں مدد کرتا ہے، اور ٹیلی میڈیسن کی خدمات کو مضبوط کرتا ہے، دیہی مریضوں کو ماہرین سے جوڑتا ہے اور دیکھ بھال کے معیار اور رسائی کو بہتر بناتا ہے۔

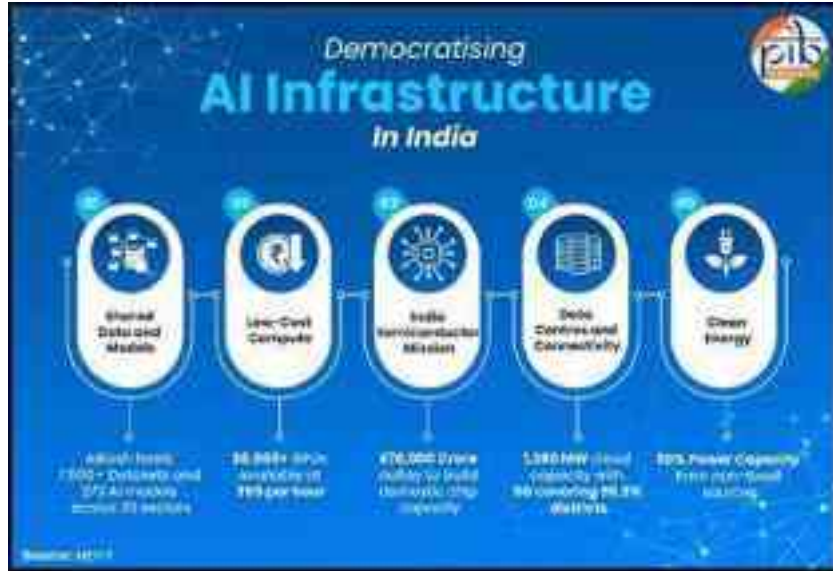
Bhashini: Enabling Language Access through AI

Bhashini is an AI-powered platform that enables translation and speech services across multiple Indian languages. It helps citizens access digital services even when they are not comfortable reading or writing. Since its launch in July 2022, Bhashini has crossed **1.2 million downloads** and now supports **36+ languages**. The platform integrates over **350 AI models** and **450+ active customers**.

اے آئی قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری کو بھی مضبوط کر رہا ہے۔ بھارتی محکمہ موسمیات بارش، دھند اور شدید موسم کی پیش گوئی کرنے کے لیے اے آئی کا استعمال کرتا ہے، جب کہ ایڈوانس ڈیوراک ٹیکنیک جیسے ٹولز سانگلون کی شدت کی تشخیص اور موسم جی پی ٹی کو بروقت ایڈوائزی پیش کرنے کے لیے تیار کیے جا رہے ہیں۔ یہ وسیع اپیلی کیشن ہندوستان کے اختراعی منظر نامے میں جھلکتا ہے۔ جنوری 2026 تک، ہندوستان دو لاکھ سے زیادہ اسٹارٹ اپس کے ساتھ، عالمی سطح پر سب سے اوپر تین اسٹارٹ اپ ایکو نظاموں میں شامل ہے۔ ان میں سے تقریباً 90 فیصد اسٹارٹ اپ کسی نہ کسی شکل میں اے آئی سے چلنے والے ہونے کا اندازہ لگاتے ہیں، جو اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں کہ ملک بھر میں اے آئی کو جدت طرازی اور مسائل کے حل میں کتنی گہرائی سے مربوط کیا گیا ہے۔

اے آئی بنیادی ڈھانچے تک سبھی کو رسائی فراہم کرنا

اے آئی تک سبھی کو رسائی فراہم کرنے کی خاطر اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ مصنوعی ذہانت کو طاقت دینے والا بنیادی ڈھانچہ کھلا، سستی اور وسیع پیمانے پر قابل رسائی ہو۔ ہندوستان کے نقطہ نظر کی رہنمائی اس کے مکمل اے آئی اسٹیک سے ہوتی ہے، جو اپیلی کیشنز، ماڈلز، کمپیوٹ، انفراسٹرکچر اور توانائی پر محیط ہے، اور ان چیزوں کو باہم مربوط قومی صلاحیتوں کے طور پر دیکھتا ہے۔ مارچ 2024 میں پانچ سال میں 10,371.92 کروڑ روپے کے مالیاتی اخراجات کے ساتھ منظور کیا گیا، انڈیا اے آئی مشن رسائی کو بڑھا کر، ڈیٹا کی دستیابی کو مضبوط بنا کر اور عوامی بھلائی کے لیے اے آئی کے ذمہ دارانہ استعمال کو فعال کر کے اس نقطہ نظر کی بنیاد رکھ رہا ہے۔



ڈیٹا سٹیس اور ماڈلز تک رسائی



اعلیٰ معیار کے ڈیٹا سٹیس اور دوبارہ قابل استعمال ماڈلز تک رسائی اے آئی تک سبھی کی رسائی کے لیے ایک اہم محرک ہے۔ قومی پلیٹ فارم ڈویلپرز کو شروع سے تعمیر کرنے کے بجائے استعمال کے لیے تیار ڈیٹا اور ماڈل وسائل کے ساتھ کام کرنے کے قابل بنا رہے ہیں۔ اس کوشش کی حمایت اے آئی کوش، اے آئی ڈیٹا سٹیس اور ماڈلز کے لیے ایک قومی پلیٹ فارم ہے۔ یہ سرکاری اور غیر سرکاری ذرائع سے ڈیٹا سٹیس کو اکٹھا کرتا ہے اور انہیں تمام شعبوں میں دستیاب کرتا ہے۔ یہ مشترکہ رسائی اختراع کو تیزی سے آگے بڑھنے اور صارفین کی ایک وسیع برادری تک پہنچنے کی اجازت دیتی ہے۔

AIKosh: India's Shared AI Resource Platform

As of February 2026, **AIKosh** brings together **7,541 datasets** and **273 AI models** spanning 20 sectors on a single national platform. By December 2025, it had recorded over **3.85 lakh visits**, **11,000 registered users** and **26,000 downloads**.

ڈیٹا تک رسائی کے ساتھ ساتھ، ہندوستان ہندوستانی ڈیٹا اور زبانوں پر تربیت یافتہ اپنے بڑے ملٹی موڈل اے آئی ماڈل تیار کر رہا ہے۔ یہ نقطہ نظر تکنیکی خود کفالت کو مضبوط کرتا ہے جبکہ پیمانے پر مقامی ضروریات سے مطابقت کو یقینی بناتا ہے۔ انڈیا اے آئی مشن کے تحت، 500 سے زیادہ تجاویز موصول ہوئیں، اور پہلے دو مرحلوں میں 12 اسٹارٹ اپس کا انتخاب کیا گیا۔ ان میں سرورم اے آئی، سوکٹ اے آئی، گنانی اے آئی، گان اے آئی، اوتار اے آئی، اور پہلے دو مرحلوں میں 12 اسٹارٹ اپس کا انتخاب کیا گیا۔

آئی، بھارت جن کی قیادت میں آئی آئی ٹی سمبلی، زینٹیک، جنرل لوپ، اٹیلی ہیلتھ، شودھ اے آئی، فریکٹل اینالیٹکس اور ٹیک مہندر امیکر کی لیڈ شامل ہیں۔

کمپیوٹ تک رسائی

کمپیوٹنگ پاور تک محدود رسائی نے تاریخی طور پر اے آئی کی ترقی کو چند بڑے اداروں تک محدود کر دیا ہے۔ اس رکاوٹ کو سبڈی اور مشترکہ کمپیوٹ وسائل کے ذریعے حل کیا جا رہا ہے۔ انڈیا اے آئی مشن کے تحت، 38,000 سے زیادہ اعلیٰ درجے کے جی پی یوز کو آن بورڈ کیا گیا ہے اور یہ 65 روپے فی گھنٹہ کے حساب سے دستیاب ہیں، جو عالمی اوسط لاگت کا تقریباً ایک تہائی ہے۔ اس کے علاوہ، 1,050 ٹی پی یوز کو بھی آن بورڈ کیا گیا ہے تاکہ جدید اے آئی پروسیسنگ کی صلاحیتوں تک رسائی کو مزید وسعت دی جاسکے۔

What are GPUs and TPUs?

A GPU or Graphics Processing Unit is a powerful computer chip that helps machines think faster, process images, run AI programs, and handle complex tasks more efficiently than a regular processor.

A TPU, or Tensor Processing Unit, is a specialised computer chip designed specifically for artificial intelligence tasks. TPU is built to process large amounts of data quickly for tasks such as training and running AI models.

نیشنل سپر کمپیوٹنگ مشن کے ذریعے اعلیٰ کارکردگی والے کمپیوٹنگ کو بھی قابل رسائی بنایا جا رہا ہے۔ آئی آئی ٹی، آئی آئی ایس ای آر اور تحقیقی اداروں میں 40 سے زیادہ پیٹا فلاپ کی صلاحیت کو تعینات کیا گیا ہے۔ پرم سڈھ - اے آئی اور اے آئی راوت جیسے نظام زبان کی پروسیسنگ، موسم کی پیشین گوئی اور منشیات کی دریافت سمیت اپیلی کیشنز کے لیے مشترکہ استعمال کی حمایت کرتے ہیں۔

چپس اور سیسی کنڈکٹر کی صلاحیتوں تک رسائی

کمپیوٹ تک سبھی کی طویل مدتی رسائی کا انحصار گھریلو چپ کی صلاحیتوں پر ہے۔ ہندوستان اے آئی کام کے بوجھ کو کم کرنے اور بیرونی سپلائی چینز پر انحصار کم کرنے کے لیے اپنے سیسی کنڈکٹر ایکو نظام کو مضبوط کر رہا ہے۔ انڈیا سیسی کنڈکٹر مشن، جس کی لاگت 76,000 کروڑ روپے ہے، مینوفیکچرنگ، ڈیزائن اور صلاحیت سازی میں تعاون کرتا ہے۔ دسمبر 2025 تک، 6 ریاستوں میں تقریباً 1.60 لاکھ کروڑ روپے کی مجموعی سرمایہ کاری کے ساتھ 10 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی تھی۔ ہندوستان کی چپ مارکیٹ کے 2030 تک 100 سے 110 ڈالر بلین تک پہنچنے کا امکان ہے، جو اس اہم شعبے میں تیزی سے ترقی کی عکاسی کرتا ہے۔

مرکزی بجٹ 2026-27 نے انڈیا سیسی کنڈکٹر مشن 2.0 کے اعلان کے ساتھ اس سمت میں ایک اور قدم اٹھایا ہے۔ مالی سال 2026-27 کے لیے 1,000 کروڑ روپے کا التزام کیا گیا ہے، جس میں صنعت کی قیادت میں تحقیق اور تربیتی مراکز پر زور دیا گیا ہے۔ اس مرحلے کا مقصد ٹیکنالوجی کی ترقی کو گہرا کرنا اور مستقبل کے لیے تیار ہنرمند افرادی قوت پیدا کرنا ہے، جو ہندوستان میں قابل رسائی اور پائیدار اے آئی کمپیوٹ کے لیے طویل مدتی بنیادوں کو مضبوط کرنا ہے۔

ڈیٹا سینٹر ز اور کنیکٹیویٹی تک سبھی کی رسائی

توسیع پذیر ڈیٹا سینٹر ز اور قابل بھروسہ کنیکٹیویٹی وسیع پیمانے پر اے آئی کی تعیناتی کے لیے ضروری ہے۔ پانچویں جزییشن (5 جی) موبائل خدمات اب 99.9 فیصد اضلاع میں دستیاب ہیں، جو کہ 85 فیصد آبادی کا احاطہ کرتی ہے۔ اکتوبر 2025 تک، ملک بھر میں 5.08 لاکھ 5 جی بیس ٹرانسیور اسٹیشن نصب کیے گئے تھے۔

حکومت اور صنعت میں بڑھتے ہوئے ڈیجیٹلائزیشن، کلاؤڈ کو اپنانے اور اے آئی کے استعمال کی وجہ سے ہندوستان کا ڈیٹا سینٹر ایکو نظام تیزی سے پھیل رہا ہے۔ موجودہ کلاؤڈ ڈیٹا سینٹر کی صلاحیت تقریباً 1,280 میگاواٹ ہے اور بینکنگ، بجلی اور عوامی بنیادی ڈھانچے جیسے اہم شعبوں کو تعاون فراہم کرتی ہے۔ اس صلاحیت میں 2030 تک 4 سے 5 گنا اضافہ متوقع ہے۔

ڈیٹا سینٹر کے ایکو نظام کی بڑھتی ہوئی موبائل کوریج اور توسیع عام آدمی کے لیے دور دراز علاقوں میں بھی ان ڈیٹا سینٹر کے تعاون سے چلنے والے سسٹمز اور ایپلیکیشنز کے استعمال کے امکانات کو کھول دے گی اور اسے بنانے میں بھی اپنا تعاون پیش کرے گی۔

Global Investments Strengthening India's AI Infrastructure

India's AI ecosystem is attracting large-scale global investments. Google is setting up a \$15 billion AI hub in Visakhapatnam, while Amazon Web Services is investing \$8.3 billion in a data centre in Maharashtra.

ہندوستان دنیا کے تقریباً 20 فیصد ڈیٹا کی میزبانی کرتا ہے، جب کہ اس کے ڈیٹا سینٹر کی صلاحیت کل عالمی صلاحیت کا تین فیصد ہے۔ ممبئی اور نئی ممبئی سب سے بڑا مرکز ہیں، جو 25 فیصد سے زیادہ زندہ صلاحیت رکھتے ہیں، جس کی حمایت ایک گھنے زیر آب کیبل نیٹ ورک اور سازگار پالیسیوں سے ہوتی ہے۔ بنگلور اور حیدرآباد میں ہر ایک ملک کی صلاحیت کا تقریباً 22 فیصد ہے۔ چنئی کا حصہ تقریباً 13 فیصد ہے، اس کے بعد دہلی این سی آر کا خطہ 14 فیصد ہے۔ پونے اور کولکتہ میں بالترتیب چھ فیصد اور تین فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان میں ڈیٹا سینٹر کا منظر نامہ تمام خطوں میں بتدریج پھیل رہا ہے۔

قابل اعتماد اور پائیدار توانائی تک سبھی کی رسائی

قابل اعتماد توانائی کی فراہمی تمام اے آئی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرتی ہے۔ اے آئی ڈیٹا سینٹر ز توانائی سے بھرپور ہوتے ہیں، جو پائیداری اور استحکام کو ضروری بناتے ہیں۔ ہندوستان کی صاف توانائی کی منتقلی اس ضرورت کی تائید کرتی ہے۔ جون 2025 میں، ہندوستان نے پیرس معاہدے کے تحت اپنے 2030 کے ہدف سے پانچ سال پہلے، غیر روایتی ایندھن کے ذرائع سے اپنی مجموعی نصب شدہ بجلی کی صلاحیت کا 50 فیصد حاصل کیا۔ نومبر 2025 تک، قابل تجدید توانائی کی صلاحیت 253.96 گیگاواٹ تک پہنچ گئی، جو نومبر 2024 کے مقابلے میں 23 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہے۔ ہندوستان نے صرف 2025 میں قابل تجدید صلاحیت میں 44.5 گیگاواٹ کارپوریشن کا اضافہ کیا۔

ایٹمی توانائی بھی مستحکم اور مسلسل طاقت فراہم کر کے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ نیوکلیرر جی فارٹرانسفارمنگ انڈیا (شانئی) ایکٹ 2025 کا سسٹین ایبل ہارنسنگ اینڈ ایڈوانسمنٹ نیوکلیرر سیکٹر کو جدید بنانا، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو فروغ دینا اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو قابل بنانا ہے۔ ہندوستان کی موجودہ

جوہری صلاحیت 8.78 گیگاواٹ ہے اور بین الاقوامی تعاون کے ذریعے مقامی 700 میگاواٹ اور 1000 میگاواٹ کے ری ایکٹرز کی ترقی کے ساتھ 32-2031 تک بڑھ کر 22.38 گیگاواٹ ہونے کا امکان ہے۔

ڈیٹا، کمپیوٹ، چپس، کنیکٹیویٹی اور توانائی تک رسائی کو بڑھا کر، ہندوستان اس بات کو یقینی بنا رہا ہے کہ ملک بھر کے اختراع کاروں اور اداروں کے لیے اے آئی صلاحیتیں دستیاب ہوں۔

اے آئی تک سبھی کی رسائی کے لیے ریگولیٹری اور پالیسی ماحول

اے آئی کے بنیادی ڈھانچے تک سبھی کی رسائی کے لیے ایک معاون ریگولیٹری اور پالیسی فریم ورک اہم ہے۔ ہندوستان نے قابل اعتماد ڈیجیٹل فاؤنڈیشن بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے جو سیکورٹی، سستی اور عوامی جوابدہی کو یقینی بناتے ہوئے اے آئی تک رسائی کو قابل بناتی ہے۔

- گورنمنٹ کلاؤڈ اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر: جی آئی کلاؤڈ، جسے میگھ راج کے نام سے جانا جاتا ہے، حکومت ہند کی کلاؤڈ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ڈیجیٹل انڈیا پہل کے تحت قائم کیا گیا تھا۔ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کی وزارت کے ذریعے تعاون یافتہ، یہ ای گورننس کی ترسیل کے لیے محفوظ، قابل توسیع اور لچکدار کلاؤڈ خدمات فراہم کرتا ہے۔ فی استعمال کی ادائیگی تک رسائی، تیزی سے تعیناتی اور مانگ پر فراہمی جیسی خصوصیات اے آئی کو اپنانے کے لیے لاگت اور تکنیکی رکاوٹوں کو کم کرتی ہیں۔ نیشنل انفارمیشن سیکورٹی سینٹر ان خدمات کو حکومت بھر میں پیش کرتا ہے، اور دسمبر 2025 تک، 2,170 وزارتیں اور محکمے پہلے ہی میگھ راج پر ایپلی کیشنز کی میزبانی کر چکے ہیں، جس سے عوامی خدمات میں اے آئی کے وسیع استعمال کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

- ڈیٹا گورننس اور قانونی اہل کار: ہندوستان کا ڈیٹا گورننس فریم ورک تحفظ کے ساتھ کھلے پن کو متوازن رکھتا ہے۔ گورنمنٹ اوپن ڈیٹا لائسنس انڈیا، جو 2017 میں نیشنل ڈیٹا شیئرنگ اینڈ ایکسیبلٹی پالیسی 2012 کے تحت متعارف کرایا گیا تھا، غیر حساس عوامی ڈیٹا کے دوبارہ استعمال کو قابل بناتا ہے۔ یہ فریم ورک ڈیولپرز اور محققین کو data.gov.in پر شائع ہونے والے سرکاری ڈیٹا سیٹس کا استعمال کرتے ہوئے اے آئی حل تیار کرنے کی اجازت دے کر جدت کی حمایت کرتا ہے۔ اسی وقت، ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ 2023 ذاتی ڈیٹا کے ارد گرد حفاظتی اقدامات کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ اس طرح کے ڈیٹا کو سنبھالنے والے تمام اداروں کے لیے واضح تعمیل کے تقاضے طے کرتا ہے، اعتماد اور جوابدہی پیدا کرتا ہے۔

ایک ساتھ، یہ اقدامات شہریوں کے حقوق کی حفاظت کرتے ہوئے ڈیٹا تک رسائی کو بڑھاتے ہیں، جس سے اے آئی انفراسٹرکچر کو ترقی دینے کے لیے ایک مستحکم ماحول پیدا ہوتا ہے۔

تعلیم، ہنرمندی اور اے آئی خواندگی

اے آئی تک سبھی کی رسائی کا انحصار لوگوں پر اتنا ہی ہے جتنا کہ یہ ٹیکنالوجی پر ہے۔ ایک ہنرمند اور باخبر افرادی قوت کی تعمیر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ اے آئی کو سمجھا جائے، ذمہ داری سے استعمال کیا جائے اور حقیقی مسائل کو حل کرنے کے لیے لاگو کیا جائے۔ ہندوستان کا نقطہ

نظر اسکول کی تعلیم سے لے کر جدید تحقیق تک ہر مرحلے پر سیکھنے کے راستے بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جبکہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مواقع بڑے شہری مراکز سے باہر ہوں۔

- سنٹرز آف ایکسی لینس: تحقیق کی قیادت میں اختراع کو فروغ دینے کے لیے، حکومت نے ترجیحی شعبوں جیسے کہ صحت کی دیکھ بھال، زراعت اور پائیدار شہروں میں سینٹرز آف ایکسی لینس قائم کیے ہیں۔ مرکزی بجٹ 2025 میں تعلیم کے لیے ایک چوتھے سنٹر آف ایکسی لینس کا اعلان کیا گیا تھا۔ یہ مراکز باہمی تعاون کے پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتے ہیں جہاں اکیڈمیا، صنعت اور حکومتی ادارے توسیع پذیر اور قابل استعمال اے آئی حل تیار کرنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، نوجوانوں کو صنعت سے متعلقہ اے آئی مہارتوں سے آراستہ کرنے اور مستقبل کے لیے تیار افرادی قوت کی تخلیق میں معاونت کے لیے مہارت کے لیے پانچ قومی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔

- اسکنگ فار اے آئی ریڈی نیس: جولائی 2025 میں، وزارت اسکنگ ڈیولپمنٹ اور انٹر پرائیور شپ نے اسکنگ فار اے آئی ریڈی نیس کا آغاز کیا، ایک قومی پہل جس کا مقصد کلاس 6 سے کلاس 12 تک کے اسکول کے طلباء اور ماہرین تعلیم تھے۔ یہ پروگرام سیکھنے والوں کو تیزی سے ڈیجیٹل دنیا کے لیے تیار کرتا ہے۔ اس میں طلباء کے لیے 15 گھنٹے کے تین ہدف والے ماڈیولز اور اساتذہ کے لیے 45 گھنٹے کا ایک ماڈیول شامل ہے، جس میں اخلاقی اے آئی کے استعمال اور مشین لرننگ جیسے بنیادی تصورات پر توجہ دی گئی ہے۔

- پیشہ ورانہ اور تکنیکی تربیت: کرافٹس مین ٹریننگ سکیم کے تحت نئے دور کے 31 کورسز میں تربیت فراہم کی جا رہی ہے، جن میں مصنوعی ذہانت، صنعتی روبوٹکس اور موسمیاتی موافق ٹیکنالوجیز شامل ہیں۔ یہ پروگرام انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اور نیشنل سکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے ملک گیر نیٹ ورک کے ذریعے فراہم کیے جاتے ہیں، جو ملک بھر میں نوجوانوں کی ہنرمندی اور اپ اسکنگ دونوں میں معاونت کرتے ہیں۔

- وائی یو وی اے آئی کے ذریعے نوجوانوں کی مصروفیت: الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کی وزارت کے تحت نیشنل ای-گورننس ڈویژن، اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر، وائی یو وی اے آئی کو نافذ کر رہا ہے، جو کہ نومبر 2022 میں شروع کیا گیا ایک قومی پروگرام ہے جس کا آغاز 8 سے 12 جماعت کے طالب علموں کو اے آئی اور سماجی مہارتوں سے لیس کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام سیکھنے والوں کو آٹھ موضوعاتی شعبوں بشمول زراعت، صحت، تعلیم، ماحولیات، ٹرانسپورٹ، دیہی ترقی، سمارٹ سٹیٹز اور قانون و انصاف میں اے آئی کا اطلاق کرنے کے قابل بناتا ہے۔

- سرکاری اہلکاروں کے لیے اے آئی قابلیت کا فریم ورک: حکومت کے اندر اے آئی صلاحیت کو مضبوط کرنے کے لیے، سرکاری اہلکاروں کے لیے اے آئی قابلیت کا فریم ورک متعارف کرایا گیا ہے۔ یہ فریم ورک منظم تربیت فراہم کرتا ہے تاکہ اہلکاروں کو اے آئی کی ضروری مہارتیں حاصل کرنے میں مدد ملے اور انہیں پالیسی سازی اور حکمرانی میں لاگو کیا جاسکے۔

- انڈیا اے آئی مشن کے تحت اعلیٰ تعلیم اور ریسرچ سپورٹ: انڈیا اے آئی مشن فیوشن سٹریٹجی اور انفرا سٹرکچر کے ذریعے جدید تعلیم اور تحقیق کی حمایت کر رہا ہے۔ 500 پی ایچ ڈی سکالرز، 5000 پوسٹ گریجویٹ طلباء اور 8000 انڈر گریجویٹ طلباء کو سپورٹ فراہم کی جا رہی ہے۔ جولائی 2025 تک، دو سو سے زیادہ طلباء نے فیوشن حاصل کی تھی، جس میں 73 ادارے پی ایچ ڈی کے امیدواروں کو شامل کر رہے تھے۔

ٹائر ٹو اور ٹائر تھری شہروں میں ڈیٹا اور اے آئی لیبارٹریز قائم کی جا رہی ہیں۔ این آئی ای ایل آئی ٹی اور صنعتی شراکت داروں کے تعاون سے 31 لیبر پہلے ہی شروع کی جا چکی ہیں، جب کہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے اضافی لیبر قائم کرنے کے لیے 174 آئی ٹی آئی اور پالی ٹیکنک کو نامزد کیا ہے۔

ایک ساتھ، یہ اقدامات اے آئی کی خواندگی کو مضبوط کر رہے ہیں، مہارت کی نشوونما کو بڑھا رہے ہیں اور ٹیلنٹ کی پائپ لائن کی تعمیر کر رہے ہیں جو اے آئی ایکو نظام میں جامع اور پائیدار ترقی کی حمایت کرتی ہے۔

اے آئی وسائل تک سبھی کی رسائی کے لیے عالمی تعاون

بہت سے ممالک کے لیے، خاص طور پر گلوبل ساؤتھ میں، اے آئی کو جمہوری بنانا بنیادی وسائل جیسے ڈیٹا، کمپیوٹ اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر تک منصفانہ اور سستی رسائی پر منحصر ہے۔ اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے مربوط عالمی تعاون کی ضرورت ہے۔ انڈیا-اے آئی اسپیکٹ سمٹ 2026 اجتماعی مشغولیت کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے، جس میں 15 سے 20 سربراہان حکومت، 50 سے زیادہ بین الاقوامی وزراء، اور 100 سے زیادہ عالمی اور ہندوستانی سی آکس اوز کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔ اس کے مباحثوں کو چکروں، یا ورکنگ گروپس کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے، جو سات باہم مربوط موضوعاتی علاقوں کے ارد گرد تشکیل پاتے ہیں۔ ان میں، ڈیمو کریٹائزنگ اے آئی ریورسز ورکنگ گروپ ایک اہم اقدام کے طور پر نمایاں ہے۔ بھارت، مصر اور کینیڈا کی مشترکہ صدارت میں، یہ مشترکہ رسائی، تعاون اور صلاحیت سازی کے ذریعے ایک زیادہ جامع اور متوازن عالمی اے آئی ایکو نظام کو آگے بڑھانے کے لیے ممالک اور متعلقہ فریقوں کو اکٹھا کرتا ہے۔

ورکنگ گروپ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے کہ ضروری اے آئی وسائل قابل رسائی اور سستی ہوں، تاکہ تمام قومیں اپنی قومی ترجیحات کے مطابق اے آئی کی ترقی، تعیناتی اور استعمال میں با معنی حصہ لے سکیں۔

ورکنگ گروپ کے مقاصد:

- عالمی عوامی سامان کے طور پر اے آئی وسائل کی رسائی اور قابل استطاعت کو فروغ دینا۔
- تقسیم شدہ اے آئی انفراسٹرکچر کی تعمیر اور کھلی اختراع کو فروغ دینے کے لیے بین الاقوامی تعاون کی سہولت فراہم کرنا۔
- مقامی اے آئی ایکو نظام کو مضبوط بنانے کے لیے صلاحیت سازی اور علم کے تبادلے کی حمایت کرنا۔

مساوی رسائی، تعاون اور صلاحیت سازی کو فروغ دے کر، ڈیمو کریٹائزنگ اے آئی ریورسز ورکنگ گروپ ایسے مستقبل کی حمایت کرتا ہے جہاں تمام ممالک اے آئی کو ان طریقوں سے استعمال کر سکتے ہیں جو جامع ترقی اور پائیدار ترقی کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔

نتیجہ

اے آئی تک سبھی کی رسائی کے لیے ہندوستان کا نقطہ نظر ظاہر کرتا ہے کہ پیمانہ، شمولیت اور اختراع ایک ساتھ ترقی کر سکتے ہیں۔ سستی، کشادگی اور اعتماد پر توجہ اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ اے آئی کے فوائد کسانوں، طلباء، محققین، اسٹارٹ اپس اور عوامی اداروں تک یکساں طور پر پہنچیں۔ جیسا کہ بھارت انڈیا-اے آئی اسپیکٹ سمٹ 2026 کی میزبانی کرتا ہے، وہ اس تجربے کو عالمی تناظر میں بھی رکھتا ہے، جو عالمی خطہ جنوب کی ترجیحات کے مطابق

ایک ماڈل پیش کرتا ہے۔ آگے کاراستہ صاف ہے۔ اے آئی کو سبھی کے لیے قابل رسائی بنانا ایک بار کی کوشش نہیں ہے بلکہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک مسلسل عزم ہے کہ تکنیکی ترقی معاشروں کو مضبوط کرتی ہے، عدم مساوات کو کم کرتی ہے اور سب کے لیے پائیدار ترقی کی حمایت کرتی ہے۔

حوالہ جات:

پی آئی بی گراؤنڈرس:

- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NotelId=156786&ModuleId=3®=3&lang=1>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2181411®=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=156593&NotelId=156593&ModuleId=3®=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NotelId=154968&ModuleId=3®=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2224839®=3&lang=1>
- <https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2026/feb/doc202624779301.pdf>

الیکٹرانکس اور آئی ٹی کی وزارت:

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2154338®=3&lang=2>
- <https://impact.indiaai.gov.in/>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2202897®=3&lang=2>
- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU2962_QPBfD2.pdf?source=pqals
- <https://aikosh.indiaai.gov.in/home>

اطلاعات و نشریات کی وزارت:

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2216958®=3&lang=2>

پرنسپل سائنسی مشیر کا دفتر:

- https://psa.gov.in/CMS/web/sites/default/files/publication/WP_Democratisin%20Access_V3.0_29122025A.pdf

ہنرمندی کے فروغ اور صنعت کاری کی وزارت:

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2197070®=3&lang=1>

نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت:

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209478®=3&lang=1>

مواصلات کی وزارت:

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2206477®=3&lang=1>

(ش-ح-م-ع-اکم)

U.No. 9080

Technology

Democratising AI in India

Expanding Access to AI Resources, Skills, and Technology Nationwide

(Explainer ID: 157282)